

انسان اور اس کا حمزہ

مختصر تعارف

جلد اول

سلسلہ

مریض مهریہ چشتیہ قادریہ

خلیفہ مجاز قادری قلندری

اطہر علی

”انسان اور اُس کا همزاد“

انسان حب تک کسی کام کی ماهیت سے آگاہ نہیں ہوتا تو وہ ان طریقوں پر عمل نہیں کر سکتا ہے جو اس کے اصول کے لیے نافض کیے گئے ہوں اور نا اُسکے نفع و نقصان ہی آگاہ ہو سکتا ہے۔ جو اس میں پوشیدہ ہیں۔ لہذا ضروری ہے کہ همزاد کی صحیع تعریف کی جائے جو آپ کو ذہن نشین ہو سکے۔ اس سلسلے میں علم جعفر کے ایک اصول کا ذکر کرنا مناسب سمجھوں گا جو آپ کے لیے بہترین مثال ہو گی۔

هر چیز کے دو رُخ ہوتے ہیں ایک ظاہر دوسرا باطن۔ ظاہر دکھائی دیتا ہے باطن پوشیدہ رہتا ہے جیسے انسان کا جسم اور اس کی روح جسم ظاہر ہو دکھائی دیتا ہے روح باطن جس کو انسان کی ظاہر آنکھ نہیں دیکھ سکتی اسی طرح انسان کے ہر سوال میں اس کا جواب پوشیدہ ہے۔ سوال ظاہر جواب باطن جس طرح ہر جانبدار کے جسم میں اس کی روح چھپی رہتی ہے اس مثال کے پیش نظر همزاد کا بھی شمار ہوتا ہے یعنی ایک انسان کی دو تصویریں ایک ظاہر اور دوسری باطن ایک نظر آتی ہے اور دوسری نظروں سے پوشیدہ جسے انسان دیکھ نہیں سکتا۔ لیکن وہی تصویر اپنی تصویر ظاہری کے ساتھ سوتے جاگتے اٹھتے بیٹھتے ہر وقت موجود رہتی ہے اور کسی لمحہ جدا نہیں ہوتی۔

ہمزاد کی تعریف۔ همزاد کے مختصر الفوی معنی سایہ اور ساتھی کے ہیں۔ اس کو شیطان یا حن کی قسم سے منسوب نہیں کر سکتی۔ آپ اس کو اپنے آپ سے کسی لمحہ بھی جدا نہیں کر سکتے جو سوتے جاگتے میں یا پھر چلتے پھرتے میں۔ عرض کہ ہر وقت آپ کے ساتھ رہے گا۔ لیکن نہ تو آپ اسے اپنی آنکھ سے دیکھ سکیں گے اور نہ ہی اسی سے بات کر سکیں گے۔ اس لیے کہ یہ اس وقت آپ کی گرفت سے آپ کا پابند نہیں اس لیے وہ آپ کے احکام کی تعییل کر سکتا۔ آپ کی اسی باطنی لطیف شئی کو ”ہمزاد“ کہتے ہیں۔

ہمزاد کی تخلیق:-

عام فہم میں ہمزاد کو ساتھی کے لفظ سے بیان کیا جاتا ہے۔ ہمزاد کب پیدا ہوتا ہے اور اس کی وجہ تخلیق کیا ہے اور کب تک ساتھی کے فرائض انجام دیتا ہے اور کب فنا ہو جاتا ہے۔

ہمزاد کسی مخصوص ہستی کے لیے نہیں پیدا ہوتا یہ قدرت کا بہت بڑا انعام ہے۔ اس لیے جہاں اور جس وقت انسان بشکل مولود شکم مادر سے اس دنیائی فانی میں آیا اسی وقت اور اسی ساعت اس مولود کے ہمزاد نے اس کی رفاقت اختیار کی۔ جوں جوں دن مہینے سال گزرتے رہے اور انسان بڑا ہوتا گیا اسی طرح یہ ہمزاد بھی بروائی چڑھتا گیا۔ جب انسان اپنی جوانی کو بہنچتا ہے تو اس کا ہمزاد بھی جوان ہو چکا ہوتا ہے اور جب بڑھا پے میں قدم رکھتا ہے تو وہ بھی بوڑھا ہو چکا ہوتا ہے۔

ہمزاد کی قسمیں:-

اس بات سے ہر انسان واقف ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو مثی آگ بانی اور ہوا سے بنایا ہے جس کو آبی بادی خاکی اور آتشی کے الفاظ سے بھی مرتب کیا گیا ہے اور اس کی تقسیم موکلان اور ستارگان پر بھی کی ہے۔ لہذا ہمزاد بھی اس تقسیم سے باہر نہیں اور ہمزاد کی بھی آتشی خاکی بادی اور آبی بھی چار اقسام ہیں۔

ہمزاد اور نام:-

ہمزاد کا نام سے گھر انقلق ہوتا ہے اور کوئی بغیر نام کے نہ ہو گا۔ مثلاً آپ کا نام احمد ہے آپ کے ہمزاد کا نام بھی احمد ہی ہو گا۔ آپ کا ہمزاد آپ کی شکل صورت کا ہو گا۔ اندازِ گفتگو چال ڈھال اور طور طریقہ بلکل آپ جیسا ہی ہو گا۔ اگر آپ کا ہمزاد آپ کے رو برو کر دیا جائے تو آپ اس کو ایک آئینہ سمجھوں گے۔

مثال کے طور پر:-

اگر آپ کو رات کو 10:3 پر اٹھنا ہو اور جگانے کے لیے کوئی ذریعہ نہ ہو تو تمام مصروفیات سے فارغ ہو کر وضو کر لیجیے۔ اور بستر پر بیٹھ کر 3 مرتبہ اس طرح درود شریف پڑھیں۔ ”اللہ ہم صلی علی محمد وآلہ محمد“ بھر تین بار سورۃ اخلاص (بسم اللہ کے ساتھ) تلاوت کریں اور بھر اُسی طرح درود شریف پڑھیے اور پھر اس کے بعد آہستہ سے آواز کے ساتھ اپنا پورا نام لے کر مخاطب ہوں اور کہیں مجھ کو ٹھیک 10:3 پر آج شب میں جگا دینا یہ کہہ کر بغیر کسی سے کسی قسم کی گفتگو کیے ہوئے سو جائیں۔ انشاء اللہ ٹھیک مقررہ وقت پر وہ آپ کو جگا دیں گے۔

ہمزاد کی طاقت:-

- (1) ہمزاد ہر قسم کے اہم یا غیر اہم کام سر انجام دی سکتا ہے ہمزاد کو قدرت کی عرف سے اشکال کے بدلنے کے چاہے وہ جیسی بھی ہوں پورے اختیارات حاصل ہیں وہ آپ کا ہمشد ہوتے ہوئے اپنے آپ کو دوسری شکل چاہے وہ حیوان کی ہو یا کسی دوسرے انسان کی ہو میں ڈھال سکتا ہے۔
- (2) سخت سے سخت چیز سے بھی ایک دم گزر سکتا ہے اس کے نزدیک لوہے اور بنتھر کی دیوار بھی کوئی حقیقت نہیں رکھتی۔
- (3) گزری ہوئی باتیں ایک کھانی کی طرح بیان کر سکتا ہے اور آئی والی خبر کی قیاس آرائی بھی کر سکتا ہے۔
- (4) زیر زمین پوشیدہ دراز بھی بتا سکتا ہے۔
- (5) ہزاروں میل کا فاصلہ چند لمحات میں طے کر سکتا ہے۔
- (6) ایسی بھاری چیزیں جو بظاہر اٹھانا ناممکن نظر آئی ہوں ایک ہی جھٹکے میں اٹھانے کی طاقت رکھتے ہیں۔
- (7) ایسی بیماریاں جو کہ لا علاج قرار دی گئی ہوں ان کی تشخیص اور علاج ہمزاد کے بس میں ہے۔
- (8) سمندر کی گھرائی ہو یا پہاڑ کی بلندی ہمزاد کے لیے کوئی معنی نہیں رکھتی۔
- (9) گمشدہ چیزوں اور افراد کو تلاش کر سکتا ہے۔
- (10) جنگلی جانور اور خونخوار درندے اس کے سامنے سے بھاگ جاتے ہیں۔
- (11) ہمزاد ہر اس آدمی کا دشمن ہو سکتا ہے جو آپ کا دشمن ہے اور اس کو نقصان دی سکتا ہے۔
- (12) منٹوں میں دور دراز کی چیزیں لا کر دی سکتا ہے۔

ہمزاد کی نفرت کے اسباب:-

- (1) ہمزاد سے ناجائز کام لینا۔
- (2) خلاف وضع فطری ایسے کاموں کی انجام دہی کے لیے ہمزاد کی خدمات حاصل کرنا۔
- (3) اغوا کے سلسلے میں ہمزاد سے مدد حاصل کرنا۔
- (4) ہمزاد سے خلاف معاہدہ کوئی کام لینا۔

قوتِ انسانی

قدرت نے انسان کو کئی قوتیں کامال کیا ہے جو اپنی اپنی جگہ پر بہت بڑی اہمیت کی حامل ہیں اگر ان میں سے کوئی قوت بھی کسی وجہ سے کمزور ہو جائے تو انسانی جسم ایسی حالت میں صحیح طور پر کام نہ کر سکے گا۔ قوتیں حسبِ ذیل میں ان قوتیں میں سے کوئی قوت ایسی نہیں جس کا تعلق بالواسطہ یا بلا واسطہ عملیات وظیفہ اور ریاضت سے نہ ہو۔ انسان کو چاہیے کہ وہ اپنی ان قوتیں کی پوری طرح حفاظت کرے اور انہیں ضائع ہونے سے بچائے اور اگر ان قوتیں میں سے کسی قوت نے کسی وجہ سے کمی پیدا ہو جائے تو اسے پوار کرنے کی کوشش کرے۔

چند اہم نکات:

- (1) **قوت باصرہ:** دیکھنے کی قوت کو کہتے ہیں۔ ہزار کو دیکھنے کے لیے پوری توجہ کے ساتھ آنکھوں کو لڑائے کے بغیر پلاک چہپکائی مشق حاری رکھنی پڑتی ہے۔ اگر بصارت کمزور ہوئی تو نقطۂ مرکز سے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔
- (2) **قوت جاذبہ:** یہ قوت انسان کے اندر موجود رہ کر بحسن و خوبی اپنے فرائض انجام دیتی رہتی ہے۔ اس قوت کی جس قدر نشوونساکی جائے اسی قدر آپ کو اپنے مقاصد میں کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ اس قوت میں اتنی شدت پیدا ہونی چاہیے کہ یا دوسروں کی قوت جاذبہ پر پوری طرح حاوی ہو کر ان کے خیالات اور افعال کو اپنی طرف موزُسکے۔
- (3) **قوت حافظہ:** اس کی نگہداشت اور پرورش اضافہ یہی صاحبِ قوت پر واجب و لازم ہے اس لیے کہ جب یادداشت ہی صحیح طور پر کام نہ کرے گی تو عمل تو ایک طرف رہا۔ انسانی حیثیت کسی کام کی اہل نہ رہی۔
- (4) **قوت ساعیہ:** جب سننے کی قوت ہی کمزور پڑ جاتی ہے تو انسان پر منزل ہر مجبور نظر آتا ہے۔ ہزار اور انسان کی گفتگو چیخ چالا کر نہیں ہوتی اس لیے کہ دوسرے ان اسرار و دموز سے آگاہ نہ ہونے پائیں۔
- (5) **قوت متخیلہ:** اس قوت کو سوچنے کی قوت کہتے ہیں۔ اس قوت کی جس قدر پرورش کی جائے اس قدر ذہن انسانی تقویت حاصل کرے گا۔
- (6) **قوت هاضمه:** اس قوت کا درست رہنا ہی آپ اور آپ کے ہزار کے درمیانی تعلقات کو مضبوط رکھ سکتا ہے کیونکہ گفت و شنید کے دوران اگر آپ کا هاضمہ درست نہیں تو ہزار آپ سے بیزار ہو سکتا ہے۔
- (7) **قوت ارادی:** ہزار کے بارے میں جانتے کے لیے اس قوت کو بہت بڑا دخل حاصل ہے۔ اگر آپ اصولوں پر باضابطہ عمل کریں تو چند روز میں آپ کی قوت ارادی میں ایسا استحکام پیدا ہو جائے گا جو خود آپ کو حیران کر دے گا۔ اسی قوت کو "قوت اختیاری" بھی کہتے ہیں۔
- (8) **قوت مقناطیسی:** یہ قوت انسانی جسم میں ہر وقت کار فرمارہتی ہے۔ تمام جسم انسانی پر اس کا قبضہ رہتا ہے۔ آنکھیں دل دماغ اور چہرا براہ راست اس سے متاثر ہوتے رہتے ہیں۔ اور انہی ذریعوں سے یہ اپنی بر قری روح خارج کرتے ہیں۔ دوسروں کی قوت مقناطیسی پر بھرپور اثر انداز ہونے کی کوشش کرتی ہے۔ لیکن اصولی طور پر نشوونما نہ ہونے کے سبب اسکو کبھی کامیابی اور کبھی ناکامی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔
- (9) **قوت خود اعتمادی:** اپنے آپ پر بھروسہ کرنے کو کہتے ہیں۔ انسان جب تک اپنی ذات پر اپنے قول و فعل پر اپنی حرکات و سکنات پر اپنے طرز تکلم پر بھروسہ نہیں کرتا اس وقت تک اس کو کامیابی حاصل نہیں ہو سکتی۔ شک وہ شبہ کو دل میں

2. اپنے کسی فعل کو شک و شبہ کی نگاہ سے مت دیکھیں۔
3. اپنی بات میں وزن پیدا کیجیئے۔
4. وعدہ و فائی کی عادت ڈالیے خواہ کسی موقع پر آپ کو نقصان کیوں نہ ہو۔
5. جس بات کے نہ کرنے کا عزم کر لیں اس پر قائم رہنے کی کوشش کریں۔ خواہ آپ کا نفس امارا اس کام کرنے کیسی بھی ترغیب کیوں نہ دے۔